36432-قربانی کی تعریف اور اسکا حکم

سوال

قربانی سے کیا مراد ہے ؟ اور کیا قربانی کرنا واجب ہے یا سنت ؟

پسندیدہ جواب

الاضحیۃ : ایام عید الاضحی میں اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنے کے لیے بھیمۃ الانعام میں سے کوئی جانور ذبح کرنے کو قربانی کہا جاتا ہے (بھیمۃ الانعام بھیڑ بکری اونٹ گائے کو کہتے ہیں)

قربانی دین اسلام کے شعائر میں سے ایک شعار ہے اس کی مشروعیت کتاب اللہ اور سنت نبویہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کے اجماع سے ثابت ہے ، ذیل میں اس کی مشروعیت پر دلائل پیش کیے جاتے ہیں :

کتاب اللہ الکریم :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

1–.{اللہ تعالی کے لیے ہی نماز ادا کرو اور قربانی کرو}.

2–اور ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا :

.{آپ کہہ دیجیے یقیناً میری نماز اور میری ساری عبادت اور جینا میرا مرنا یہ سب خالص اللہ تعالی ہی کا ہے جو سارے رب کا مالک ہے ، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں}. .

3–اور ایک تیسرے مقام پر اللہ تعالی نے اس طرح فرمایا :

.{اور ہر امت کے لیے ہم نے قربانی کے طریقے مقرر فرمائے تاکہ وہ ان چوپائے جانوروں پر اللہ تعالی کا نام لیں جو اللہ تعالی نے انہیں دے رکھے ہیں ، سمجھ لو کہ تم سب کا معبود والہ برحق صرف ایک ہی ہے تم اسی کے تابع فرمان ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجیے}. .

سنت نبویہ سے دلائل :

1– صحیح بخاری اور مسلم کی روایت ہے کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سیاہ وسفید مینڈھوں کی قربانی دی انہیں اپنے ہاتھ سے ذبح کیا اور (ذبح کرتے ہوئے) بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور اپنا پاؤں ان کی گردن پر رکھا ۔

دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5558) صحیح مسلم حدیث نمبر (1966) ۔

2–عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ شریف میں دس برس قیام کیا اور ہر برس قربانی کیا کرتے تھے)۔

مسند احمد حدیث نمبر (4935) سنن ترمذی حدیث نمبر (1507) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے مشکاۃ المصابیح (1475) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔

3- عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام کے مابین قربانیاں تقسیم کیں تو عقبہ رضی اللہ تعالی عنہ کے حصہ میں جذعہ آیا تو وہ کہنے لگے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصہ میں جذعہ آیا ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو ہی ذبح کردو۔ دیکھیں صحیح بخاری حدیث نمبر (5547)۔

4- براء بن عازب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے بھی نماز (عید) کے بعد (قربانی کا جانور) ذبح کیا تو اس کی قربانی ہوگئی، اور اس نے مسلمانوں کی سنت پر عمل کرلیا)۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5545)۔

تو اس طرح معلوم ہوا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی قربانی کے جانور ذبح کیے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم بھی قربانی کرتے رہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ بتایا کہ قربانی کرنا مسلمانوں کی سنت یعنی ان کا طریقہ ہے۔

لھذا مسلمانوں کا قربانی کی مشروعیت پر اجماع ہے، جیسا کہ کئی ایک اہل علم نے بھی اس اجماع کو نقل بھی کیا ہے۔

اور اہل علم کا اس میں اختلاف ہے کہ آیا قربانی کرنا سنت موکدہ ہے یا کہ واجب جس کا ترک کرنا جائز نہیں؟

جمہور علماء کرام کا مسلک یہ ہے کہ قربانی کرنا سنت موکدہ ہے، امام شافعی کا مسلک بھی یہی ہے اور امام مالک اور امام احمد سے بھی مشہور مسلک یہی ہے۔

اور دوسرے علماء کرام کہتے ہیں کہ قربانی کرنا واجب ہے، یہ امام ابوحنفیہ رحمہ اللہ کا مسلک ہے اور امام احمد کی ایک روایت یہ بھی ہے، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے بھی اسے ہی اختیار کرتے ہوئے کہا ہے:

یہ مسلک مالکی مذہب کا ایک قول ہے یا امام مالک کے مذہب کا ظاہر۔ انتھی۔

دیکھیں: احکام الاضحیۃ والذکاۃ تالیف ابن عثیمین رحمہ اللہ۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

جو شخص قربانی کرنے کی استطاعت رکھتا ہو اس کے لیے قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے، لھذا انسان اپنی اور اپنے اہل وعیال کی جانب سے قربانی کرے۔

دیکھیں: فتاوی ابن عثیمین (2/661)۔

واللہ اعلم.